صحیح بخاری

امیر المؤمنین فی الحدیث سید الفقہاء

حضرت الامام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ و تشریح

حضرت مولانا محمد داؤد راز رحمۃ اللہ علیہ

مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند

قال رسول اللہ ﷺ انما الاعمال بالنیات

مَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا

صحیح بخاری

جلد ششم

امیر المومنین فی الحدیث سید الفقہاء

حضرت الامام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ وتشریح

حضرت مولانا محمد داؤد راز رحمۃ اللہ علیہ

نظر ثانی

حضرت العلام مولانا عبدالسلام بستوی رحمہ اللہ
حضرت العلام مولانا ابو محمد عبدالجبار سلفی رحمہ اللہ

مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند

نام کتاب	:	صحیح بخاری شریف
مترجم	:	حضرت مولانا علامہ محمد داؤد راز رحمہ اللہ
ناشر	:	مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند
سن اشاعت	:	۲۰۰۴ء
تعداد اشاعت	:	۱۰۰۰
قیمت	:	

ملنے کے پتے

۱۔ مکتبہ ترجمان ۴۱۱۶، اردو بازار، جامع مسجد، دہلی۔ ۱۱۰۰۰۶

۲۔ مکتبہ سلفیہ، جامعہ سلفیہ بنارس، ریوری تالاب، وارانسی

۳۔ مکتبہ نوائے اسلام، ۱۱۶۴ اے، چاہ رہٹ جامع مسجد، دہلی

۴۔ مکتبہ مسلم، جمعیت منزل، بربرشاہ سری نگر، کشمیر

۵۔ حدیث پبلیکیشن، چارمینار مسجد روڈ، بنگلور۔ ۵۶۰۰۵۱

۶۔ مکتبہ نعیمیہ، صدر بازار مئوناتھ بھنجن، یوپی

وَقَالَ مُجَاهِدٌ: الآيَةَ الْكُبْرَى عَصَاهُ. وَيَدُهُ. يُقَالُ: النَّاخِرَةُ وَالنَّخِرَةُ سَوَاءٌ، مِثْلُ الطَّامِعِ وَالطَّمِعِ، وَالْبَاخِلِ وَالْبَخِيلِ. وَقَالَ بَعْضُهُمْ: النَّخِرَةُ الْبَالِيَةُ وَالنَّاخِرَةُ الْعَظْمُ الْمُجَوَّفُ الَّذِي يَمُرُّ فِيهِ الرِّيحُ فَيَنْخَرُ. وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: الْحَافِرَةُ الَّتِي أَمْرُنَا الأَوَّلُ إِلَى الْحَيَاةِ. وَقَالَ غَيْرُهُ: أَيَّانَ مُرْسَاهَا مَتَى مُنْتَهَاهَا، وَمُرْسَى السَّفِينَةِ حَيْثُ تَنْتَهِي.

مجاہد نے کہا الآیة الکبریٰ سے مراد حضرت موسیٰ علیہ السلام کی عصا اور ان کا ہاتھ ہے۔ عظاما نخرة اور ناخرة دونوں طرح سے پڑھا ہے جیسے طامع اور طمع اور باخل اور بخل اور بعضوں نے کہا نخرة اور ناخرة میں فرق ہے۔ نخرة کہتے ہیں گلی ہوئی ہڈی کو اور ناخرة کھوکھلی ہڈی جس کے اندر ہوا جائے تو آواز نکلے اور ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا حافرة ہماری وہ حالت جو دنیا کی (زندگی) میں ہے اوروں نے کہا ایان مرساها یعنی اس کی انتہا کہاں ہے یہ لفظ مرسی السفینة سے نکلا ہے۔ یعنی جہاں کشتی آخر میں جا کر ٹھہرتی ہے۔

یہ سورت مکی ہے' اس میں ۴۶ آیات اور ۲ رکوع ہیں

٤٩٣٦- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ، حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ بِإِصْبَعَيْهِ: هَكَذَا بِالْوُسْطَى وَالَّتِي تَلِي الإِبْهَامَ، ((بُعِثْتُ وَالسَّاعَةَ كَهَاتَيْنِ. الطَّامَّةُ تَطُمُّ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ)).

(۴۹۳۶) ہم سے احمد بن مقدام نے بیان کیا' انہوں نے کہا ہم سے فضیل بن سلیمان نے بیان کیا' انہوں نے کہا ہم سے ابو حازم نے بیان کیا' انہوں نے کہا ہم سے سہل بن سعد رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ اپنی بیچ کی انگلی اور انگوٹھے کے قریب والی انگلی کے اشارے سے فرما رہے تھے کہ میں ایسے وقت میں مبعوث ہوا ہوں کہ میرے اور قیامت کے درمیان صرف ان دو کے برابر فیصلہ ہے۔

یعنی قیامت میں اور آنحضور ﷺ کی بعثت میں اب صرف اتنا فاصلہ رہ گیا ہے جتنا ان دو انگلیوں میں ہے۔ دنیا کے اول سے آخر تک وجود کی مثال انگلیوں سے دی گئی ہے اور مراد یہ ہے کہ اکثر مدت گزر چکی اور جو کچھ رہ گئی ہے وہ مدت بہت ہی کم ہے۔

[۸۰] سُورَةُ ﴿عَبَسَ﴾

سورۂ عبس کی تفسیر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿عَبَسَ﴾ كَلَحَ وَأَعْرَضَ. وَقَالَ غَيْرُهُ: مُطَهَّرَةٌ لاَ يَمَسُّهَا إِلاَّ الْمُطَهَّرُونَ وَهُمُ الْمَلاَئِكَةُ، وَهَذَا مِثْلُ قَوْلِهِ: ﴿فَالْمُدَبِّرَاتِ أَمْرًا﴾ جَعَلَ الْمَلاَئِكَةَ وَالصُّحُفَ مُطَهَّرَةً لأَنَّ الصُّحُفَ يَقَعُ عَلَيْهَا التَّطْهِيرُ، فَجَعَلَ التَّطْهِيرُ لِمَنْ حَمَلَهَا أَيْضًا. سَفَرَةٌ:

عبس منہ بنایا۔ تولی منہ پھیر لیا۔ اوروں نے کہا۔ مطهرة دوسری جگہ فرمایا۔ لا یمسه الا المطهرون ان کو وہی ہاتھ لگاتے ہیں جو پاک ہیں یعنی فرشتے۔ تو محمول کی صفت حامل کی کر دی۔ جیسے فالمدبرات امرا مدبرات سے مراد سوار ہیں (جو محمول ہیں) مجازاً ان کے حاملوں یعنی گھوڑوں کو مدبرات کہہ دیا۔ والصحف مطهرة یہاں اصل میں تطہیر کتابوں کی صفت ہے ان کے اٹھانے والوں یعنی فرشتوں کو بھی